



۲۵ جولائی ۱۹۷۳ ع

خود غرضی کا ماسون

— موجودہ زندگی کی اصل خرایی یہ ہے کہ پوچھی موسائی کامی خود غرضی و مطلب پرست بگیا ہو اسکا ایک فروپی غرض کیلئے بے شکن طبیعی سے اصول کا ہاتک کریتا ہے۔ اگر وہ کسی شبکہ کا امین بنایا جاتا ہے تو اس کو خیانت میں باک نہیں،

اگر وہ کسی قومی ادارے کا رکن منتخب ہوتا ہے تو اسکا پانے حقیر فائدے کے لئے طبے سے بڑے خوبی و جماعتی فوائد کو پیدا کرنے کا بنا پھر کارکردنی میں عذر نہیں، اگر وہ ماحتوت ہے تو کام چوریست کا اور احساس فرض سے عاری ہے وہ اپنے کسی متوّقع فائدے یا کسی ذاتی بخش کی بنا پر ایک گھنٹہ کے کام میں باساتی ایک ہمینہ لگاسکتا ہے اور آسان سے آسان معاملہ کو برسوں الجھاسکتا ہے اور اس طرح سے اپنے ذاتی فوائد کے لئے نظام کو نما کام بینداز کر سکتا ہے۔ اگر وہ صاحب اختیار ہے تو اعلیٰ نوازی، احباب پروری ایجادی اسلامی اور شخصی یا خاندانی فوائد کی بنا پر صرف بے اصولی کا اڑکاب کر کے لئک قوم کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر وہ تاجر ہے تو دولت میں غیر ضروری اضافہ کرنے کے لئے بوجباڑا اور ناجائز غرض خوی کی کے لامکھوں غیروں کو بیٹ کی ماہراتا ہے اور دانہ دانہ کو ترساتا ہے۔ اگر وہ روپیتہ کا کاروبار کرتا ہو تو مودخواری اور مہاجنی کے ذریعے صد باغیوں کا بال بال ترضی میں جکڑ دیتا ہے اور ان کو پیسپر کا محتاج بنادیتا ہے۔

افرادے بڑک جماعتوں اور تنام قوموں پر خود غرضی اور خود مطلبی کا شیطان سلطہ ہو گیا ہے اسی کی جماعتی خود غرضی اور خود بینی میں بنتا ہے، بیورپ اور امریکی کی جمیوریوں پر قومی خود غرضی کا بھوت سوار ہے جس کے پاؤں کے پیچے چھوٹی اور کمزور قویں بزرو کی طرح پامال ہوتی رہتی ہیں۔ اس قومی خود غرضی نے ساری دنیا کو تجارت کی منڈی یا یا وار کی بھٹی بنا رکھا ہے اور ساری زمین کو ایک وسیع میدان جنگیں تبدیل کر دیا ہے۔ اسی قومی خود غرضی کی خاطر ہر ٹوپی سے ہر ٹوپی بے اصولی اور بے آئینی روایا ہے۔ اس کے ادبی اشارہ پر لاکھوں بے گناہ انسانوں کو بے دریغ موت کے گھاث اتنا ردیا جاتا ہے۔ ایک قوم کو دوسری قوم کے باخوبی دیا جاتا ہے۔ محمد مک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے جاتے ہیں۔ بیورپ کی ای قومی خود غرضی نے پہلے عربوں کو ترکوں کے خلاف اجھارا اور عظیم عرب سلطنت کا خواب دکھایا، پھر اسی خود غرضی نے شام جسے چھوٹے ملک میں چار مستقل حکومتیں قائم کیں۔ پھر اسی نئی ہو دیوں کو ”رضن الدینود“ کا بزرگ دکھایا جسی فلیٹیں یہی جو کچھ ہموبالہے اور اسکی تھیں جس طرح ابھی جاری ہے وہ محض امریکیہ، برطانیہ اور روس کی قومی خود غرضی کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان میں تجوہوں بوجپچہ ہوتا رہا ہے اور پھر انہیں جس طرح اس اپنے دلکش کو قتل کا ہاہ سنائکر پھوڑا گیا ہے وہ یا تو برطانیہ کی راہ راست قومی خود غرضی کا کثرت ہے یا اس کی پیدائی ہوئی اس پر تین قومی خود غرضی کا جس کا زہر یہاں کی آبادی کے جسم میں تجوہ س تک سرایت کرتا رہا ہے۔ مغربی ہندیب و ستری سیاست کی لائی ہوئی اس قومی خود غرضی نے ۱۸۵۷ء میں یہاں کے نو گورنمنٹ آندر صادر دیوانہ بنادیا کر کے وہ غیر انسانی افعال صادروں بے ٹکنی نسبت سے چھپا یوں اور درندوں کو بھی شرم آئے گی۔ اور اُدمی خود جیشوں کی رودن شرم سے بچک جائے گی اور ترا ماز آئندہ کا سو رخ ان واقعات کی تقدیمیں میں سخت پس و میش کرے گا۔

(مولانا ناصر الدین الحسني علی نہودی)

Page No. 6 1981

TAMEER - E - HAYAT
PORTNIGHTLY

Darululoom Nadwatululama, Lucknow, (India)

قابلِ توجہ

تیریخات، شہریت و قلم دامت نہیں اللہ، لے ازیر احمد شاہ نہیں نامے۔
تیریخات، بڑے سے والے کو اسلام کی صحیح تبلیغات سے روزخان ا رکھا ہے۔
تیریخات، ایں دل کے کوئی افراد عالاد و طفیلکات پر میش رکھا ہے۔
تیریخات، ہمہ ایمان اور اسلام کی دھانہ خصوصیات برقابے۔
تیریخات، مسلمان ٹکوں کے عالاد و اقامت سے ہمہ اہل سلطنت پر بحث کر رکھا ہے۔
تیریخات، مسائق عنوانات پر یا یا فخر ا

• خان کامیڈی اکٹر ایں ایسی تبلیغیں کیا ہاں بخشنی دیں کہ خانہ سارہ، مامیں سارہ
• دارالعلوم (عالاد و اقامت) و سنت و فلم — ایمان نیاں، دلش نیاں، منیش نیاں، دینہ نیش بائی مصور سروق!
خط و تفاصیلات کا ہمہ، مسجد تیریخت ا، دارالعلوم ندوہ العلام لکھا تو

تیریخات لے رکھے جائے کہ مک کم کی کچھ بے
آیا، سے دیا، بھر لے دیا کہ مک مک کے
ایسے کے
ام سے خاتمہ، دل کے اسی نہیں کہ مک
حیثیت طلاق اور بیوی شوہی ارشاد اور اعلیٰ ایسے
امانت میں ہے، مک کے
سخاں اسکے کے
سخاں ایں ہے
مک مک مک مک مک مک مک

200 - 00 —————
100 - 00 —————
50 - 00 —————
25 - 00 —————

عالم عربی کا المیہ ہندوستانی مسلمان ایک اظہری

تحلیل و تجزیہ — جائزہ اور محاکمة

قرآن حکم کے مطابق اور قانون نظرت کی روشنی میں

ایک نیرخانہ داراء ہے۔ ایک اقليٰ صور

مَرْكَمِ إِيمَانِ مَادِيَة

سورہ لبنت کا طالب لغیر قرآن، حدیث، تاریخ، تاریخ، حدیث حملات
اور حملات حاضر کی روشنی میں

Cover Printed at Nadua Press, Lucknow

